زکوٰۃ دے کر طعنہ دینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بہن کو زکوۃ دے کر اسے طعنہ دینا کیسا؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی کو زکوۃ دے کر اسے زکوۃ کا طعنہ دینا جائز نہیں ہے کہ یہ اسے بلاوجہ شرعی تکلیف پہنچانا ہے اور کسی مسلمان کو بلاوجہ شرعی تکلیف پہنچانا، ناجائز ہے، نیز صدقہ دے کر احسان جتلانے اور تکلیف پہنچانے سے صدقے کا ثواب بھی ضائع ہوجاتا ہے۔ لہذا جو بھی صدقہ کرے تو اسے چاہیے کہ دیتے وقت لینے والے کی عزت نفس کا ضرور خیال کرے اور دینے کے بعد احسان جتلانے، طعنہ دینے وغیرہ سے ضرور اجتناب کرے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے: (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ(264)) ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنے صدقے باطل نہ کردو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہ لائے، تو اس کی کہاوت ایسی ہے جیسے ایک چٹان کہ اس پر مٹی ہے اب اس پر زور کا پانی پڑا جس نے اسے نرا پتھر کر چھوڑا اپنی کمائی سے کسی چیز پر قابو نہ پائیں گے اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا۔ (القرآن، پارہ 3، سورۃ البقرۃ، آیت: 264)

اس آیت کے تحت صراط الجنان میں ہے "ارشاد فرمایا گیا کہ اے ایمان والو! جس پر خرچ کرو اس پر احسان جتلا کر اور اسے تکلیف پہنچا کر اپنے صدقے کا ثواب برباد نہ کردو کیونکہ جس طرح منافق آدمی لوگوں کو دکھانے کیلئے اور اپنی واہ واہ کروانے کیلئے مال خرچ کرتا ہے لیکن اس کا ثواب برباد ہوجاتا ہے اسی طرح فقیر پر احسان جتلانے والے اور اسے تکلیف

دینے والے کا ثواب بھی ضائع ہوجاتا ہے۔ اس کی مثال یوں سمجھو کہ جیسے ایک چکنا پتھر ہو جس پر مٹی پڑی ہوئی ہو، اگر اس پر زوردار بارش ہوجائے تو پتھر بالکل صاف ہوجاتا ہے اور اس پر مٹی کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا۔ یہی حال منافق کے عمل کا ہے کہ دیکھنے والوں کو معلوم ہوتا ہے کہ عمل ہے اور روزِ قیامت وہ تمام عمل باطل ہوں گے کیونکہ وہ رضائے الٰہی کے لیے نہ تھے یا یوں کہہ لیں کہ منافق کا دل گویا پتھر کی چٹان ہے، اس کی عبادات خصوصاً صدقات اور ریا کی خیراتیں گویا وہ گرد و غبار ہیں جو چٹان پر پڑ گئیں، جن میں بیج کی کاشت نہیں ہو سکتی، رب تعالیٰ کا ان سب کو رد فرمانا گویا وہ پانی ہے جو سب مٹی بہا کر لے گیا اور پتھر کو ویسا ہی کر گیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر صدقہ ظاہر کرنے سے فقیر کی بدنامی ہوتی ہو تو صدقہ چھپا کر دینا چاہیے کہ کسی کو خبر نہ ہو۔ لہٰذا اگر کسی سفید پوش یا معزز آدمی یا عالم یا شیخ کو کچھ دیا جائے تو چھپا کر دینا چاہیے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو علم دین سکھایا ہو تو اس کی جزا کی بھی بندے سے امید نہ رکھے اور نہ اسے طعنے دے کیونکہ یہ بھی علمی صدقہ ہے۔۔۔ فقیر پر احسان جتلانا اور اسے ایذا دینا ممنوع ہے اور یہ بھی ثواب کو باطل کر دیتا ہے۔۔۔ اس آیت سے ہمیں یہ باتیں معلوم ہوئیں: (1) ریاکاری سے اعمال کا ثواب باطل ہوجاتا ہے۔۔۔ (2) فقیر پر احسان جتلانا اور اسے ایذاء دینا ممنوع ہے اور یہ بھی ثواب کو باطل کر دیتا ہے۔" (صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 457 تا 458، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "ایذائے مسلم بے وجہ شرعی حرام قطعی۔ قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا﴾ آنانکہ آزار دہند مردان مومن و زنان مومنہ را بے جرم پس بہ تحقیق کہ بہتان و گناہ آشکار ابر خود برداشتند۔ سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماید: من اٰذی مسلما فقد اٰذانی ومن اٰذانی فقد اٰذی اللہ۔ ہر کہ مسلمان را آزار داد مرا اذیت رسانید و ہر کہ مرا اذیت رساند حق تعالیٰ را ایذا کرد، اے و ہر کہ او سبحانہ را ایذا کرد پس سرانجام ست کہ بگیرد اورا" ترجمہ: مسلمان کو بغیر کسی شرعی وجہ کے تکلیف دینا قطعی حرام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا﴾ وہ لوگ جو ایماندار مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی جرم کے تکلیف دیتے ہیں، بے شک انہوں نے بہتان اور کھلا گناہ اپنے ذمے لے لیا۔ سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "جس نے مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ تعالیٰ

کو تکلیف دی۔ " یعنی اور جس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی بالآخر اللہ تعالیٰ اسے عذاب میں گرفتار فرمائے گا۔ (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 425، 426، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4251

تاریخ اجراء: 28 ربیع الاول 1447ھ/22 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net